سوال

(63) نماز میں سجدہ سہو کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے گزشتہ دنوں ظہر کی نماز باجماعت ادا کی ۔ امام صاحب پہلی رکعت میں ایک سجدہ کر کے کھڑے ہوگئے ، مگر بعد میں انھوں نے سجدہ سہو کر دیا اور کہا سجدہ رہ جانے کی تلافی سجدہ سہو کرنے سے ہوجاتی ہے ۔ کیا ایسا کرنا شرعاً درست ہے ؟ وضاحت فرمادیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں کمی وبیشی اور شک پڑنے سے سجدہ سہو کرنا ہوتا ہے ، اگر کوئی کمی ہو تو اسے پورا کرنا ضروری ہے مثلاًاگر رکعت رہ گئی ہے تو اسے ادا کرنا ہو گا پھر سجدہ سہو کیا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ یاد آنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے متروکہ رکعتیں ادا کی ، اس کے بعد دو سجدے کیے ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔[1]

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے متروکہ نماز ادا کی پھر سلام پھیرا ، اس کے بعد اللہ اکبر کہا اور دو سجدے بطور سہو کیے ۔[2]

جو رکعت ایک سجدہ کے ساتھ پڑھی گئی اور ایک سجدہ رہ گیا وہ رکعت نہیں ہے کیونکہ رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے ہوتے ہیں یاد آنے پر پوری ایک رکعت کا اعادہ ضروری تھا اس رکعت کو پڑھنے کے بعد پھر سجدے سہو کرنے تھے ۔ نماز میں جو ایک سجدہ رہ گیا اس کی تلافی صرف سجدہ سہو سے نہیں ہوگی بلکہ پوری رکعت ادا کر کے سجدہ سہو کرنا چاہیے تھا (واللہ اعلم)

---

[1]۔۔ صحیح بخاری، السہو :1227۔

[2]۔۔ صحیح بخاری، الصلوٰۃ :482۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:88

محدث فتویٰ